DAR-UL-IFTA
Sharia in Business, Alflah Town, Sadiqabad
Distt. Rahim yar Khan, Pakistan

دارالافتاء

استفتاء

حضرت مفتی صاحب! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

ایک عورت نے ہر ماہ تین روزے رکھنے کی نذر مانی لیکن اب روزے رکھنے کی طاقت نہیں رہی۔ اس کے لیے کیا حکم ہے؟

مستفتی: عبد الحکیم

الجواب باسم ملہم الصواب

اگر واقعتاً اس خاتون میں فی الحال روزہ رکھنے کی طاقت نہیں ہے اور آئندہ بھی روزہ رکھنے کی طاقت ہونے کی امید نہیں ہے تو اس پر لازم ہے کہ ہر ماہ تین روزوں کا فدیہ ادا کر دیا کرے۔ واضح رہے کہ ہر روزے کا فدیہ صدقۃ الفطر کی مقدار کے برابر ہے۔ اور اگر تنگدستی کے سبب فدیہ ادا کرنے پر قادر نہ ہو تو استغفار کرتی رہے۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے امید ہے کہ آخرت میں پکڑ نہ ہو گی۔ (احسن الفتاویٰ: 5 / 477، امداد الاحکام: 2 / 137، خیر الفتاویٰ: 6 / 206، تخریج)

الدر المختار، كتاب الصوم، فصل في العوارض المبيحة، فروع (2/ 438)

نذر صوم رجب فدخل وهو مريض أفطر وقضى كرمضان أو صوم الأبد فضعف لاشتغاله بالمعيشة أفطر وكفر كما مر

الفتاوى الهندية، كتاب الصوم، الباب السادس في النذر (1/ 209)

ولو أخر القضاء حتى صار شيخا فانيا أو كان النذر بصيام الأبد فعجز لذلك أو باشتغاله بالمعيشة لكون صناعته شاقة فله أن يفطر ويطعم لكل يوم مسكينا على ما تقدم، وإن لم يقدر على ذلك لعسرته يستغفر الله إنه هو الغفور الرحيم.

والله سبحانه أعلم وعلمه أتم وأحكم ....

علی رضا

دار الافتاء صادق آباد

21 / ربیع الثانی 1440ھ

29 / دسمبر 2018ء

دستخط : مفتی محمد ابراہیم صاحب دامت برکاتہم

الجواب صحیح محمد ابراہیم

۲۳-۴-۱۴۴۰

دستخط : مفتی مفتی طارق بشیر صاحب دامت برکاتہم

الجواب صحیح

طارق بشیر عفی عنہ

۲۲ / ۴ / ۱۴۴۰

دستخط : ... احسن عزیز صاحب دامت برکاتہم

الجواب صحیح

حکیم ... عفی عنہ

۱۴۴۰/۰۴/۲۲ھ

دار الافتاء
86/10
۱۴۴۰/۴/۲۳
31-12-2018

مفتی

نوٹ: ۱۔ جواب سوال کے مطابق ہے۔ صحت سوال کی ذمہ داری مستفتی پر ہے۔

۲۔ ادارہ کسی بھی قانونی وغیر قانونی کارروائی کی صورت میں کسی بھی قسم کا ذمہ دار نہیں اور نہ ہی فریق بنے گا۔

- Cell No: 0302-7002111
- 0344-3387879
- Whats App: 0302-7002111
- E-mail: shariainbiz@gmail.com

- دار الافتاء سے فرقہ وارانہ یا اختلافی مسائل کا جواب نہیں دیا جاتا۔
- خدمت بلا معاوضہ۔

Scanned by CamScanner